دار الافتاء
جامعہ عثمانیہ پشاور
Dar-Ul-Ifta
Jamia Usmania Peshawar

23160

6740/297/324

13/08/2023

بچے کی پیدائش پر تین طلاق کو معلق کرنا

سوال: ایک شخص نے اپنی حاملہ بیوی کو کہا کہ اگر آپ نے بچہ جنا تو آپ کو تین طلاق ہے اور حالت یہ ہے کہ بچہ اب چار ماہ سے زیادہ کا ہو چکا ہے۔ اب اس کا کیا حکم ہے اور خلاصی کا کوئی راستہ ہے کہ بچہ اور بیوی دونوں بچ جائے؟

الجواب وباللہ التوفیق

واضح رہے کہ اگر کوئی شخص تین طلاق کو کسی شرط کے ساتھ معلق کر دے تو جب شرط پائی جائے گی تو تین طلاقیں واقع ہو جائیں گی البتہ اگر شوہر بیوی کو ایک طلاق بائن دے اور عدت گزرنے کے بعد شرط واقع ہو تو کوئی طلاق واقع نہ ہو گی اور شرط ختم ہو جائے گی۔

صورت مسئولہ کے مطابق تین طلاقوں سے بچنے کے لیے یہ صورت ممکن ہے کہ بیوی کو ایک طلاق بائن دے، وضع حمل یعنی بچے کی پیدائش ہو جائے تو عدت ختم ہو جائے گی اور تین طلاقیں واقع نہ ہو گی اس کے بعد باہمی رضامندی سے نکاح کر لیں تاہم آئندہ کے لیے شوہر کے پاس دو طلاقوں کا اختیار ہو گا۔

" ومن قال لامرأته إذا ولدت غلاما فأنت طالق واحدة وإذا ولدت جارية فأنت طالق ثنتين فولدت غلاما وجارية ولا يدري أيهما أول لزمه في القضاء تطليقة وفي التنزه تطليقتان وانقضت العدة بوضع الحمل " لأنها لو ولدت الغلام أولا وقعت واحدة وتنقضي عدتها بوضع الجارية ثم لا تقع أخرى به لأنه حال انقضاء العدة ولو ولدت الجارية أولا وقعت تطليقتان وانقضت عدتها بوضع الغلام ثم لا يقع شيء آخر به لما ذكرنا أنه حال انقضاء العدة فإذا في حال تقع واحدة وفي حال تقع ثنتان فلا تقع الثانية بالشك والاحتمال والأولى أن يؤخذ بالثنتين تنزها واحتياطا والعدة منقضية بيقين لما بينا ۔ (الهداية، ج:1، ص:245)

(وانقضت العدة) ش: بالولد الأخير م: (لأنها لو ولدت الغلام أولاً وقعت واحدة وتنقضي عدتها بوضع الجارية، ثم لا تقع أخرى به؛ لأنه حال انقضاء العدة) ش: والطلاق لا يقع مع انقضاء العدة، لأنه حال الزوال والمزيل لا يعمل حال الزوال.م: (ولو ولدت الجارية أولاً وقعت تطليقتان وانقضت عدتها بوضع الغلام، ثم لا يقع شيء آخر به) ش: أي بوضع الغلام م: (لما ذكرنا أنه حال الانقضاء) ش: أي انقضاء العدة۔ (البناية شرح الهداية، ج:5، ص:425)

وإذا أضافه إلى الشرط وقع عقيب الشرط ۔ (الفتاوى الهندية، ج:1، ص:420)

جامعہ عثمانیہ پشاور
تحصیل روڈ، پشاور صدر، خیبر پختونخوا، پاکستان
www.usmaniapsh.com
091-5240422
Jamia Usmania Peshawar
Usmania Colony, Nothia Road, Peshawar
Distt. Khyber Pakhtunkhwa Pakistan

Dar-Ul-Ifta
Jamia Usmania Peshawar
Khyber Pakhtunkhwa Pakistan
دارالافتاء
جامعہ عثمانیہ پشاور

فتویٰ نمبر:

(والملك) شرط لوقوع الطلاق المعلق (لا) شرط (لانحلال اليمين) فإنها تنحل بوجود الشرط في الملك وبوجوده في غير الملك ثم بين ما يفرع عليه بالفاء بقوله (فإن وجد الشرط فيه) أي في الملك بأن كان النكاح قائما أو كان في العدة (انحلت اليمين ووقع الطلاق وإلا) أي وإن لم يوجد الشرط في الملك بأن وجد في غيره (انحلت) اليمين لوجود الشرط حقيقة (ولا يقع) شيء لعدم المحلية، فإن قال لامرأته إن دخلت الدار فأنت طالق ثلاثا۔(مجمع الانہر،ج:1،ص:420)

ولو تزوجها قبل التزوج، أو قبل إصابة الزوج الثاني، كانت عنده بما بقي من التطليقات۔(المبسوط للسرخسي،ج:6،ص:95)

كتبہ: وقاص احمد|49
شریک تخصص فی الفقہ الاسلامی
جامعہ عثمانیہ پشاور

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح

Jamia Usmania Peshawar
Usmania Colony, Nothia Raod, Peshawar
Cantt, Khyber Pakhtunkhwa Pakistan
www.usmaniapsh.com
091-5240422
جامعہ عثمانیہ پشاور
عثمانیہ کالونی روڈ پشاور صدر، خیبر پختونخوا پاکستان